زاویہ سکول سسٹم

جماعت ششم　　　　مضمون: اردو　　　　دوسری سہ ماہی 2026

سبق نمبر 11　　　ہمارا ماحول اور آلودگی

1۔ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ ماحول سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ جس جگہ ہم رہتے ہیں، اس کے اردگرد کی تمام اشیاء مثلاً انسان، حیوان، چرند، پرند غرض ہر چیز مل کر ماحول ترتیب دیتے ہیں۔

جواب۔ آلودگی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ ماحول میں مضرِ صحت عوامل کا شامل ہونا آلودگی کہلاتا ہے۔

ج۔ آلودگی کی کتنی اقسام ہیں؟ نام تحریر کریں۔

جواب۔ آلودگی کی کئی اقسام ہیں۔ جن میں سے تین بڑی اقسام: آبی آلودگی صوتی آلودگی اور فضائی آلودگی ہیں۔

د۔ درختوں کے کیا فائدے ہیں؟

جواب۔ درخت ماحول دوست ہوتے ہیں۔ یہ آلودگی کم کر کے ماحول خوش گوار بناتے ہیں۔ درخت ہمیں آکسیجن فراہم کرتے ہیں۔ درخت ہمیں چھاؤں دیتے ہیں۔ درختوں سے پھل، سبزیاں اور جڑی بوٹیاں ملتی ہیں۔

ہ۔ صوتی آلودگی کا کیا نقصان ہے؟

جواب۔ صوتی آلودگی کی وجہ سے قوت سماعت متاثر ہوتی ہے۔ مزاج میں چڑچڑاپن آجاتا ہے اور کئی طرح کے اعصابی مسائل ہوجاتے ہیں۔

2۔ تفصیلی جواب دیں۔

الف۔ ماحول ہماری زندگی کو کس طرح متاثر کرتے ہیں؟

جواب۔ ماحول پاکیزہ، صاف ستھرا اور خوشگوار ہو تو انسان خوشی اور طمانیت محسوس کرتا ہے لیکن اگر ماحول آلودہ اور خراب ہوجائے تو انسان دکھ اور مصیبت میں مبتلا ہوجاتا ہے۔

ب۔ آلودگی کی کیا وجوہات ہیں؟

جواب۔ گندا پانی، ٹریفک کا شور، گاڑیوں اور فیکٹریوں کا دھواں کوڑا کرکٹ آلودگی کی وجوہات ہیں۔

سوال نمبر 3۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔ فائدہ مند　ب۔ مکھیاں اور مچھر　ج۔ اپنا ماحول　د۔ صحت مند　ہ۔ براہ راست　و۔ شور　ز۔ وائرس سے　تین

سوال نمبر 4۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ انسانی صحت　ب۔ بیکٹریا اور وائرس　ج۔ جراثیم　د۔ پینے　ہ۔ صوتی　و۔ فضائی

سوال نمبر 5۔ جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
اثر	بچے پر ماں کی بات کا کوئی اثر نہیں ہوا۔
محفوظ	مکھی، مچھر سے محفوظ رہیں۔
دیکھ بھال	بیمار کی دیکھ بھال کرو۔
خراب	ماحول کو خراب مت کرو۔
صحت مند	صحت مند انسان ہر کام کرسکتا ہے۔
ذرات	مٹی کے ذرات سانس کی بیماری پیدا کرتے ہیں۔

سوال نمبر 8۔لفظوں کا کھیل: 1۔ فنا 2۔ فدا 3۔ فقرا 4۔ فضا

سوال نمبر 9۔دیے گئے الفاظ کے متلازم الفاظ تحریر کریں۔

الفاظ	متلازم	الفاظ	متلازم
ہسپتال	مریض ، ڈاکٹر ، نرس ، دوا	بازار	گاہک ، دکانیں ، خریدار ، کپڑا ، چیزیں
مسجد	صفیں ، محراب ، مؤذن ، امام ، اذان	سکول	طلبا ، استاد ، میدان ، کمرہ جماعت ، گھنٹی
فوج	تربیت ، طیارے ، توپ ، اسلحہ ، کمانڈر		

سوال نمبر 10۔خلاصہ

زمین اور ماحول کا گہرا رشتہ ہے۔ ماحول سے مراد ہمارے اردگرد کی تمام تر اشیاء ہیں۔ گندگی سے بیماریاں پھیلتی ہیں۔کوڑا کرکٹ، گندگی کے ڈھیر، گندے پانی کے جوہڑ، مکھی اور مچھر جراثیم کے گھر ہیں۔ سائنس کی ترقی کی بدولت ہمیں ماحول کا شعور حاصل ہوا ہے۔ہیضہ، ٹائیفائیڈ، پولیو اور کئی دوسری بیماریاں جراثیم کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ہمیں اپنا اردگرد کا ماحول صاف رکھنا چاہیے۔

سپرے کرنے سے جراثیم تلف ہو جاتے ہیں۔سائنس نے انسان کو آلودہ پانی قابل استعمال کے طریقے بتائے۔آلودگی کئی اقسام کی ہیں۔بڑی اقسام میں آبی، فضائی اور صوتی آلودگی ہیں۔

فیکٹریوں کا گندا پانی نالوں سے جا ملتا ہے اور یہ ندی نالے دریاؤں سے جڑے ہوتے ہیں۔اس طرح آبی آلودگی پیدا ہوتی ہے۔اس گندے پانی سے آبی مخلوق، پرندوں اور فصلوں کو نقصان پہنچتا ہے۔شور کی آلودگی صوتی آلودگی کہلاتی ہے۔مشینوں اور ٹریفک کا شور انسانی اعصاب کو کمزور کر دیتا ہے۔فضائی آلودگی گاڑیوں اور کارخانوں سے نکلنے والے دھوئیں سے پھیلتی ہے۔جس کی وجہ سے سانس کی بیماریاں پھیلتی ہیں۔

ماحول کو صاف رکھنے کے لیے اپنے اردگرد کو صاف رکھیں۔فیکٹریوں کو رہائشی علاقوں سے دور منتقل کریں۔دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کو بند کیا جائے تاکہ ماحول صاف ستھرا رہے۔درخت لگائیں تاکہ ماحول خوشگوار ہو۔ماحول اچھا ہو گا تو ہماری صحت بھی اچھی رہے گی اور معاشرہ بھی ترقی کرے گا۔

سوال نمبر 11۔تلخیص نگاری:

مرغی سوائے مرغ کے کسی کو نہیں پہچانتی۔وہ پالتو جانوروں کی طرح مالک کی وفادار نہیں ہوتی۔اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ وہ حلال ہونے کی وجہ سے مسلمانوں کو اپنا دشمن سمجھتی ہے اور تعصب رکھتی ہے۔

لکھنا:سوال نمبر 12۔ فطرت کے خوبصورت مناظر

میں روزانہ صبح کی سیر کرنے قریبی پارک میں جاتی ہوں۔میں نے مشاہدہ کیا تو بڑی حیران کن باتیں دیکھنے کو ملیں کہ اس وقت جو فطری مناظر ہوتے ہیں، بہت دلکش ہوتے ہیں۔صبح کی خنک ہوا ماحول کو خوش گوار بناتی ہے۔پھولوں پر شبنم کے قطرے موتیوں کی طرح چمکتے ہیں۔ماحول میں موتیے کی خوشبو رچی بسی ہوتی ہے۔پرندوں کی آواز ماحول کو سحر انگیز بناتی ہے۔ہری بھری گھاس پر چہل قدمی طبیعت کو سکون دیتی ہے۔مشرق سے سورج کی کرنیں نمودار ہوتی ہیں تو ماحول سنہرا ہو جاتا ہے اور میں گھر لوٹ آتی ہوں۔

سرگرمی: ہجوں اور املاء کی اغلاط درست کریں۔

کامیابی ۔ قدر ۔ عصر ۔ سبق ۔ دوستوں

سبق نمبر 12 وطن کا بہادر سپوت

1۔ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔عزیز بھٹی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب۔ عزیز بھٹی 6اگست 1928 کو ہانگ کانگ میں پیدا ہوئے۔

ب۔عزیز بھٹی کے خاندان کو ہانگ کانگ کیوں چھوڑنا پڑا؟

جواب۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد ہانک کانگ کے حالات خراب ہونے کی وجہ سے عزیز بھٹی کے خاندان کو ہانگ کانگ چھوڑنا پڑا۔

ج۔1965 کی جنگ میں راجہ عزیز بھٹی شہید کس محاذ پر تھے؟

جواب۔ 1965ء کی جنگ میں راجا عزیز بھٹی شہید بی۔آر۔بی نہر کے محاذ پر تھے۔

د۔میجر عزیز بھٹی کتنے دن اور راتیں جاگتے رہے؟

جواب۔ عزیز بھٹی شہید پانچ دن اور پانچ راتیں جاگتے رہے۔

ہ۔پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز کون سا ہے؟

جواب۔پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز نشان حیدر ہے۔

و۔ کیوں کہ آپ نے نہایت جرات اور بہادری سے بی۔آر۔بی نہر پر اپنے فرائض انجام دیے۔دشمن کا بھاری نقصان کیا اور جام شہادت نوش کیا۔

سوال نمبر 2۔درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔ 1928ء میں ب۔ ہانگ کانگ میں ج۔ 1939ء میں د۔ لادیاں ہ۔ 1965ء میں و۔ 12 ستمبر کو

سوال نمبر 3۔ جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
گھرانا	عزیز بھٹی کا گھرانا نہایت معزز تھا۔
ابتدائی	عزیز بھٹی نے ابتدائی تعلیم ہانگ کانگ سے حاصل کی۔
اعلیٰ	احمد نے اعلیٰ نمبروں سے کامیابی حاصل کی۔
کارکردگی	آپ کی کارکردگی کیسی ہے؟
ہلہ بولنا	دشمن نے آدھی رات کو ہلہ بول دیا۔
پیش نظر	ہمیشہ مقاصد کو پیش نظر رکھیں۔
مقابلہ	پاک فوج نے ڈٹ کر دشمن کا مقابلہ کیا۔

سوال نمبر 4۔ لفظوں کا کھیل: رسم ۔ بجلی ۔ بیر ۔ سال ۔ جیب

سوال نمبر 5۔زبان شناسی: مذکر کے مؤنث لکھیں۔

مذکر:	**ماموں**	**چچا**	**ابو**	**پھوپھا**
مؤنث:	**ممانی**	**چچی**	**امی**	**پھوپھو**

سوال نمبر 6۔مکالمہ لکھنا: دو دوستوں کے مابین کرکٹ میچ کے حوالے سے مکالمہ لکھیں۔

عمر اور زاہد دو دوست ہیں۔ایک دن وہ سکول کے صحن میں بیٹھے گفت گو کر رہے تھے۔

عمر: آپ نے کل پاکستان کا بھارت کا میچ دیکھا؟

زاہد: ہاں بالکل! شکر ہے پاکستان میچ جیت گیا۔

عمر: جب پہلے اوور میں بابر اعظم آؤٹ ہوا تو بہت ہی افسوس ہوا تھا۔شاداب خان بھی چار رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہو گیا تھا۔

زاہد: میری تو آنکھوں سے آنسو ہی نکل گئے۔چھوٹی بہن مسلسل دعائیں مانگتی رہی اور ابو تو آؤٹ ہونے والوں کو برا بھلا کہتے رہے۔

عمر: لیکن ان کی باؤلنگ بہت اچھی تھی۔شاہین آفریدی نے پانچ کھلاڑی آؤٹ کیے۔

زاہد: شاداب کان نے جب کیچ چھوڑا تو سب نے اسے برا بھلا کہا۔

عمر: دراصل ہم بہت جذباتی ہو جاتے ہیں۔پاکستان بھارت کے معاملے میں تو لال پیلے ہو جاتے ہیں۔

زاہد: محمد زمان اور فخر خان نے بہت اچھا اسکور کیا تھا۔ہمیں اپنے کھلاڑیوں کو داد دینی چاہیے۔

عمر: بالکل! ہار جیت تو کھیل کا حصہ ہے۔ہماری ٹیم ہارے یا جیتے، ہمیں اس کے کھلاڑیوں کو عزت دینی چاہیے۔

زاہد: جتنے دباؤ میں یہ کھیلتے ہیں۔ہم ہوں تو شاید پہلی گیند پر ہی آؤٹ ہو جائیں۔

عمر: ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ۔

زاہد: شام کو بلا لے کر آنا میدان میں جا کر کھیلیں گے۔گیند میں لے آؤں گا۔وکٹیں عاصم کے پاس ہیں۔

عمر: ٹھیک ہے شام پانچ بجے میدان میں پہنچ جانا۔

زاہد: ٹھیک ہے۔

عمر: اللہ حافظ

زاہد: اللہ حافظ

سوال نمبر 7۔دی گئی تشبیہات کو مکمل کریں۔

سیاہ خوش بودار روشن بزدل

سوال نمبر 8۔لکھنا: نشان حیدر پانے والے شہید کی کہانی

20 اگست 1971 کو راشد منہاس کراچی سے اپنی تیسری پرواز کے لیے T.33 جیٹ پر روانہ ہونے لگے تو ان کا انسٹرکٹر مطیع الرحمان ان کے ساتھ زبردستی طیارے پر سوار ہو گیا۔مطیع الرحمان بھارت کا ایجنٹ تھا اور طیارے کو بھارت کی حدود میں لے جانا چاہتا تھا۔راشد منہاس نے طیارے نے طیارے کو قابو میں کرنے کی کوشش کی مگر وہ ابھی 17 سال کا تھا اور مطیع الرحمان کی طرح طاقتور نہ تھا۔جب طیارہ بھارتی حدود کے کافی قریب تھا تو راشد منہاس نے طیارے کا رخ زمین کی طرف کر دیا۔طیارہ زمین سے ٹکرا گیا۔وطن کی خاطر جان قربان کرنے پر راشد منہاس کو نشان حیدر سے نوازا گیا۔

سبق نمبر 13 بادل کے گیت (نظم)

بند کی تشریح:

1۔ میرا گھر سمندر کی گہرائیوں میں میں رہتا تھا لہروں کی پرچھائیوں میں کبھی سیپوں میں، کبھی کائیوں میں

نظم کا عنوان: بادل کا گیت **شاعر کا نام:** احمد ندیم قاسمی

تشریح: اس بند میں شاعر نے بادل کی داستان اس کی زبان اس طرح بیان کی ہے کہ میں سمندر کی گہرائیوں میں آباد تھا۔وہیں میرا گھر تھا۔سمندر کی بہتی موجوں میں رہتا تھا۔کبھی میں خوبصورت موتیوں میں بسیرا کرتا تھا تو کبھی گہرے سیاہی مائل سبز رنگ کی پھپھوندی میں ڈوب کر اپنی زندگی کے مزے لیتا تھا۔

2۔ مگر ایک دن، شوخ تپتی شعاعیں پکاریں کہ آ تجھ کو دکھائیں تارے اڑائیں گی تجھ کو نشیلی ہوائیں

نظم کا عنوان: بادل کا گیت **شاعر کا نام:** احمد ندیم قاسمی

تشریح: اس بند میں بادل اپنی کہانی سناتے ہوئے کہتا ہے کہ میں تو خوشی سے اپنے گھر میں رہتا تھا لیکن ایک دن چمکیلی تیز گرم سورج کی کرنوں نے مجھے پکارا اور کہا ہمارے ساتھ چلو۔ہم تمھیں آسمان پر لے جائیں گے۔ستارے دکھائیں گے۔تمھیں خوب سیر کروائیں گے۔مست ہوا کی لہریں تمھیں آسمان میں اڑائیں گی۔تم خوب سیر کرو گے۔

3۔ ستاروں کی دھن میں، وطن چھوڑ آیا   ہواؤں نے شاخوں پہ مجھ کو بٹھایا   سمندر سے اٹھا، پہاڑوں پہ چھایا

نظم کا عنوان: بادل کا گیت   شاعر کا نام: احمد ندیم قاسمی

تشریح: اس بند میں بادل بتاتا ہے کہ میں ستاروں کی چمک دمک اور بلندی دیکھنے کے شوق میں اپنا گھر چھوڑ کر آ گیا۔ حسب وعدہ ہوائیں اڑاتی ہوئی مجھے درختوں کے پاس لے آئیں اور مجھے درختوں کی ٹہنیوں پر بٹھا دیا۔ سمندر کی لہروں کی ٹھنڈک میں زندگی بسر کرتا ہوا میں پہاڑوں پر آ کر چھا گیا۔ گویا اپنے گھر کے سکون کو چھوڑ کر میں پہاڑوں کی بلندی پر چڑھ گیا۔

4۔ مگر تیز جھونکے نے آفت یہ ڈھائی   مجھے اک پربت کی چوٹی دکھائی   کہا: اس سے لڑ کر دکھا میرے بھائی"

نظم کا عنوان: بادل کا گیت   شاعر کا نام: احمد ندیم قاسمی

تشریح: بادل بتاتا ہے کہ ایک دن مجھ پر بہت بڑی مصیبت آ پڑی۔ ہوا کے ایک جھونکے نے مجھے پہاڑ کی ایک چوٹی پر لا کر بٹھا دیا اور کہا کہ میرے پیارے بھائی! اگر تجھ میں ہمت ہے تو اس پہاڑ سے لڑ کر دکھا۔

5۔ میں لپکا تو پربت نے مجھ کو دھکیلا   وہ اکڑا، میں گرجا، وہ بپھرا، میں کھیلا   پر افسوس، فانی ہے کھیلوں کا میلا

نظم کا عنوان: بادل کا گیت   شاعر کا نام: احمد ندیم قاسمی

تشریح: بادل اپنی لڑائی کے بارے میں بتاتا ہے کہ آخر کار مصیبت کی گھڑی آ گئی۔ میں پہاڑ کی طرف دوڑا اور اس نے مجھے زور سے دھکیلا۔ اس نے غصے سے اپنے ماتھے پر بل ڈالا۔ میں بھی غصے میں آ گیا اور میں ایک کھیل کی طرح لڑتا رہا۔ دکھ کی بات یہ ہے کہ کھیل صرف ایک تماشے کی طرح ہوتا ہے جو فنا ہو جاتا ہے۔

6۔ پہاڑوں نے ایسی مجھے پٹخنی دی   کہ تنگ آ کے میدان کی میں نے راہ لی   مجھے لے اڑیں، شوخ پریاں ہوا کی

نظم کا عنوان: بادل کا گیت   شاعر کا نام: احمد ندیم قاسمی

تشریح: بادل بتا رہا ہے کہ پہاڑوں نے اپنی لڑائی زوروں پر رکھی اور مجھے اٹھا کر زور سے دے مارا۔ اتنی مار پیٹ کے بعد میں نے ہار مان لی اور تنگ آ کر میدان کی طرف اپنا رستہ لیا۔ ہوا کی اڑتی ہوئی لہریں آئیں اور مجھے اپنے ساتھ لے کر اڑ گئیں۔

7۔ میں جب تھک گیا، زور سے بلبلایا   ہواؤں کو بجلی کا کوڑا دکھایا   ادھر سے نکل کر ادھر گھوم آیا

نظم کا عنوان: بادل کا گیت   شاعر کا نام: احمد ندیم قاسمی

تشریح: اس بند میں بادل اپنی کہانی سناتا ہے کہ جب میں ہواؤں کے ساتھ اڑتے اڑتے تھک گیا تو اپنی تھکاوٹ کی شدت سے بلبلانے لگا گویا گرجنے لگا۔ شدید غصے کے عالم میں ہواؤں کو بجلی کا کوڑا دکھایا۔ گویا میں اپنی حالت زار کا ذمہ دار ہواؤں کو قرار دینے لگا اور غصے سے ادھر ادھر گھومنے لگا۔ کبھی ادھر گیا، کبھی ادھر گیا۔

8۔ میں لپکا، میں پلٹا، میں گرجا، میں چمکا   دھواں بن کے چھایا، دِیا بن کے دمکا   کسی کو نہ تھا رنج، کچھ میرے غم کا

نظم کا عنوان: بادل کا گیت   شاعر کا نام: احمد ندیم قاسمی

تشریح: اس بند میں بادل اپنی کہانی سناتے ہوئے کہتا ہے کہ میں لڑائی سے تھک ہار کر تیزی سے ہواؤں کی طرف دوڑا پھر واپس آیا پھر میں غصے میں ان پر چلایا، زور سے گڑگڑایا۔ پھر ایک چراغ کی طرح چمکا اور دھواں بن کے پھیل گیا۔ کسی کو بھی میرے دکھ کا غم نہ تھا۔ کوئی بھی میرے رنج / دکھ میں شریک نہ تھا۔ میں غصے میں خود ہی جلتا بھڑکتا رہا۔

9۔ اب آیا تھا دھرتی پہ رونے رلانے   میں رویا تو دنیا لگی مسکرانے   یہ کیا راز ہے؟ ہائے! یہ کون جانے

نظم کا عنوان: بادل کا گیت   شاعر کا نام: احمد ندیم قاسمی

تشریح: اس بند میں بادل اپنا غم بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اب تو میری قسمت میں صر رونا ہی رونا لکھا ہے۔ اپنا غم ہلکا کرنے کے لیے میں پھوٹ پھوٹ کر رو یا۔ مجھے روتا دیکھ کر دنیا خوش ہونے لگی۔ میرے آنسوؤں سے پوری دھرتی بھیگ گئی۔ میرے آنسو تو لوگوں کے لیے خوشی کا باعث ہیں جسے لوگ بارش کا نام دیتے ہیں لیکن میرے رونے کی اصل وجہ کیا ہے یہ کوئی نہیں جانتا۔

10۔ میرے آنسوؤں سے زمین دھل چکی ہے   میری زندگی اس طرح گھل چکی ہے   مگر ایک گتھی تو اب کھل چکی ہے

نظم کا عنوان: بادل کا گیت   شاعر کا نام: احمد ندیم قاسمی

تشریح: اس بند میں بادل اپنے آنسوؤں کی داستان بیان کرتے ہوئے کہتا ہے میرے غم زدہ بہتے ہوئے آنسوؤں سے ساری زمین دھل کر صاف ہو چکی ہے۔ جیسے زمین دھل رہی

ہے ایسے ہی میری زندگی پگھل چکی ہے لیکن میرے آنسوؤں کی وجہ سے میری ایک مشکل آسان ہوتی جا رہی ہے۔

11۔ یہ سب نالے دریاؤں میں جا گریں گے یہ دریا سمندر میں جا کر ملیں گے سمندر سے مل کر پھر میرے دن پھریں گے

نظم کا عنوان: بادل کا گیت **شاعر کا نام:** احمد ندیم قاسمی

تشریح: اس بند میں بادل اپنی مشکل آسان ہونے کے بارے میں بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میرے آنسوؤں کا ایک فائدہ یہ ہے کہ یہ نالے کی صورت میں دریاؤں سے جا گریں گے اور دریا سمندر سے جا ملیں گے تو میں واپس سمندر میں اپنے مسکن اور اپنے گھر چلا جاؤں گا۔ میرے گئے ہوئے دن پھر واپس آ جائیں گے۔

سوال نمبر 1۔ سوالات کے مختصر جوابات:

الف۔ بادل نے اپنا گھر کہاں بتایا اور وہ کہاں رہتا تھا؟

جواب۔ بادل نے اپنا گھر سمندر کی گہرائیوں میں بتایا اور وہ لہروں کی پرچھائیوں میں رہتا تھا۔

ب۔ شعاعوں نے بادل سے کیا کہا؟

جواب۔ شعاعوں نے بادل سے کہا کہ آؤ ہم تمھیں تارے دکھاتی ہیں۔ تمھیں نشیلی ہوائیں وہاں تک لے جائیں گی۔

ج۔ بادل نے اپنا وطن کس لیے چھوڑا؟

جواب۔ بادل نے اپنا وطن تارے دیکھنے کی دھن میں چھوڑا۔

د۔ تیز جھونکے نے بادل سے کیا کہا؟

جواب۔ تیز جھونکے نے کہا کہ پربت کی چوٹی سے لڑ کر دکھاؤ۔

ہ۔ بادل کے رونے سے دنیا کیوں مسکرانے لگی؟

جواب۔ کیوں کہ گرمی کی وجہ سے لوگ بارش کا انتظار کر رہے تھے۔ بارش ہوئی تو لوگ خوش ہوئے اور مسکرانے لگے۔

سوال نمبر 2۔ مصرعے مکمل کریں۔

ا۔ لہروں ب۔ نشیلی ج۔ وطن د۔ پہاڑوں ہ۔ بھائی و۔ پٹخنی ز۔ گھوم ح۔ دمکا

سوال نمبر 3۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔ بادل ب۔ سمندروں میں ج۔ نشیلی د۔ ستاروں کی ہ۔ تیز جھونکے و۔ پہاڑ نے

ز۔ ہواؤں کو ح۔ رونے رلانے ط۔ سمندروں

سوال نمبر 5۔ جملے بنائیں۔

سمندر	بحری جہاز سمندر میں چلتے ہیں۔	وطن	میرا وطن پاکستان ہے۔
آفت	زلزلہ ایک قدرتی آفت ہے۔	فانی	دنیا فانی ہے۔
ڈھانا	کسی پر ستم ڈھانا غلط فعل ہے۔	بلبلانا	چوٹ لگنے سے بچہ بلبلانا شروع ہو گیا۔
رنج	مجھے بہت رنج ہوا۔		

سوال نمبر 6۔ زبان شناسی: بادل، زمین اور ہوا مذکر ہیں یا مؤنث

مذکر بادل مؤنث زمین ، ہوا

سوال نمبر 7۔ ضرب الامثال

ضرب الامثال	مطلب
جیسی کرنی ویسی بھرنی	جیسا عمل ہو ویسی ہی سزا ملتی ہے
ناچ نا جانے آنگن ٹیڑھا	کام نہ آئے مگر حیلے بہانے سے ٹالنا چاہے
چور کی داڑھی میں تنکا	اپنا عیب خود بخود سوجھ جاتا ہے

لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے   بگڑا ہوا شخص بغیر سزا پائے سیدھی راہ پر نہیں آتا

سوال نمبر 8۔مندرجہ ذیل الفاظ کا تعلق اسم نکرہ کی کن اقسام سے ہے؟

اسم صفت: بزدل ، چالاک   **اسم ذات:** بھنڈی ، بلی ، چوہا   **اسم معاوضہ:** اجرت

سوال نمبر 9۔اعراب لگائیں۔

سَمَندَر   شَوخ   وَطَن   پَربَت   بِپھرَا   دَمکَا   مُسکُرَانَا   زِندَگی

سوال نمبر 10۔لکھنا: مرکزی خیال

اس نظم میں شاعر ایک بادل کی داستان بیان کرتا ہے کہ وہ سمندر کی گہرائیوں میں آباد تھا۔سورج کی شعائیں اسے دھرتی پر لے آئیں اور وہ غم زدہ ہو کر رویا اور ندی، نالوں اور دریاؤں میں گرا کہ سمندر سے ندی نالے مل کر میرے دن واپس لے آئیں گے۔اس نظم کے ذریعے شاعر نے انسان کی حقیقت کو واضح کیا ہے کہ انسان کا خمیر جس مٹی سے بنتا ہے، دنیا میں زندگی گزار کر آخر اسی مٹی میں جا ملتا ہے۔

سرگرمی:

محاوروں کی شناخت کر کے انہیں خط کشید کریں۔

ایڑی چوٹی کا زور لگانا   ایک نہ چلنے دینا   سیسہ پلائی دیوار   دانت کھٹے کرنا   اپنا سا منہ لے کر رہ جانا   منہ کی کھانا

دم دبا کر بھاگ کھڑے ہونا   غرور خاک میں ملا دینا

محاورات	معانی	جملے
1۔آب آب ہونا	شرمندہ ہونا	جب سلیم کی چوری پکڑی گئی تو وہ آب آب ہو گیا۔
2۔آنکھوں کا تارا ہونا	بہت پیارا ہونا	ہر بچہ اپنی ماں کی آنکھوں کا تارا ہوتا ہے۔
3۔آسمان سر پر اٹھا لینا	بہت شور کرنا	بچوں نے چیخ چیخ کر آسمان سر پر اٹھا لیا۔
4۔اوسان خطا ہونا	پریشان ہو جانا	سانپ کو دیکھتے ہی میرے اوسان خطا ہو گئے۔
5۔آسمان سے باتیں کرنا	بہت اونچا ہونا	بادشاہی مسجد کے مینار آسمان سے باتیں کرتے ہیں۔
6۔اینٹ سے اینٹ بجانا	تباہ و برباد کرنا	دشمن نے اچانک شہر پر حملہ کر کے اینٹ سے اینٹ بجا دی۔
7۔ایڑی چوٹی کا زور لگانا	پوری کوشش کرنا	اس نے مجھے ناکام کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔
8۔آٹے میں نمک کے برابر	بہت کم ہونا	پاکستان میں ہندوؤں کی آبادی مسلمانوں کے مقابلے میں آٹے میں نمک کے برابر ہے۔
9۔آنکھوں میں خاک ڈالنا	دھوکہ دینا	نوسر باز لوگوں کی آنکھوں میں خاک ڈال کر انہیں لوٹ لیتے ہیں۔
10۔ باغ باغ ہونا	بہت خوش ہونا	جب بیٹا امتحان میں اول آیا تو ماں باپ کا دل باغ باغ ہو گیا۔
11۔بال بال بچنا	مشکل سے بچنا	حادثہ تو بہت خطرناک تھا مگر سب لوگ بال بال بچ گئے۔
12۔بازار گرم ہونا	خوب رونق ہونا	میلے میں بازار خوب گرم تھا ہم نے بہت لطف اٹھایا۔
13۔بازی لے جانا	جیت جانا	مقابلہ تو بہت سخت تھا مگر پاکستان بازی لے گیا۔
14۔بڑا بول بولنا	تکبر کی بات کرنا	بڑا بول بولنا اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں ہے۔
15۔پھولے نہ سمانا	بہت زیادہ خوش ہونا	بچے نئے کپڑے پہن کر خوشی سے پھولے نہیں سما رہے۔
16۔ٹس سے مس نہ ہونا	بالکل پرواہ نہ کرنا	اتنی نصیحتیں سننے کے باوجود وہ ٹس سے مس نہ ہوا۔
17۔پالا پڑنا	واسطہ پڑنا	مجھے اس کی طبیعت کا اندازہ اس وقت ہوا جب اس سے پالا پڑا۔
18۔پھونک پھونک کر قدم رکھنا	بہت احتیاط کرنا	زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے پھونک پھونک کر قدم اٹھانا ضروری ہے۔
19۔جان پر کھیلنا	جان کو خطرے میں ڈالنا	میں نے جان پر کھیل کر ڈوبتے ہوئے بچے کو بچا لیا۔
20۔جان پڑنا	تروتازہ ہونا	بارش ہونے سے مردہ زمین میں جان پڑ گئی۔

21۔ جنگل میں منگل ہونا	ویرانے میں رونق ہونا	یہ ویران میدان تھا میلہ لگتے ہی جنگل میں منگل ہو گیا۔
22۔ جی چرانا	گھبرانا	اچھے بچے محنت سے جی نہیں چراتے۔
23۔ جان میں جان آنا	اطمینان ہو جانا	جب ماں نے اپنے بچے کو سلامت دیکھ لیا تو اس کی جان میں جان آ گئی۔
24۔ چار چاند لگانا	عزت میں اضافہ کرنا	بیٹا اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے افسر بن گیا اور ماں باپ کی عزت میں چار چاند لگا دیے۔
25۔ چھکے چھڑا دینا	بری طرح ہرا دینا	بہادر فوج نے بھرپور وار کر کے دشمن کے چھکے چھڑا دیئے۔

واحد جمع

واحد	جمع	واحد	جمع
خبر	اخبار	رکن	ارکان
وجہ	وجوہات	نادر	نوادرات
جوہر	جواہرات	فتح	فتوحات
فیض	فیوضات	حد	حدود
فقیر	فقراء	حکم	احکام
سجدہ	سجود	وقت	اوقات
عالم	علماء	رسم	رسوم
خلق	اخلاق	قید	قیود
غیر	اغیار	قول	اقوال
حق	حقوق	اصل	اصول
جسم	اجسام	عیب	عیوب
شاعر	شعرا	شک	شکوک
نقل	نقول		

تذکیر و تانیث

مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
مینڈھا	بھیڑ	خواجہ	خاتون	بوڑھا	بڑھیا
زوج	زوجہ	شاعر	شاعرہ	طالب	طالبہ
رنڈوا	بیوہ	صاحب	صاحبہ	معلم	معلمہ
عالم	عالمہ	مریض	مریضہ	خالو	خالہ
باپ	ماں	بہنوئی	بہن	بھائی	بھابھی
بیل	گائے	داماد	بیٹی	غلام	لونڈی
نواب	بیگم	نندوئی	نند	شوہر	بیوی

غلط فقرات کی درستی

غلط جملہ	درست جملہ
1۔ ہمارے اساتذہ بہت قابل ہے۔	ہمارے اساتذہ بہت قابل ہیں۔
2۔ قابل افغانستان کا اہم شہر ہے۔	کابل، افغانستان کا اہم شہر ہے۔
3۔ فردوس چچا آیا۔	فردوس چچا آئے۔
4۔ غالبن تم نے مجھے سمجھا ہی نہیں۔	غالباً تم نے مجھے سمجھا ہی نہیں۔
5۔ اندازن کتنا خرچ آیگا؟	اندازاً کتنا خرچ آئے گا؟
6۔ مربع صحت بخش غذا ہے۔	مربہ صحت بخش غذا ہے۔
7۔ اس کے پاس دس مربا زمین ہے۔	اس کے پاس دس مربع زمین ہے۔
8۔ السلام وعلیکم کے بعد عرض ہے۔	السلام علیکم کے بعد عرض ہے۔
9۔ کپڑے کا ارض کم ہے۔	کپڑے کا عرض کم ہے۔
10۔ ہم عرضِ پاک سے محبت کرتے ہیں۔	ہم ارضِ پاک سے محبت کرتے ہیں۔
11۔ وہ امتحان میں فعل ہو گیا۔	وہ امتحان میں فیل ہو گیا۔
12۔ ”پڑھا“ قواعد کی رو سے فیل ہے۔	”پڑھا“ قواعد کی رو سے فعل ہے۔
13۔ کام کرنے والے کو فائل کہتے ہیں۔	کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔
14. آپکا خط مسول ہوا۔	آپ کا خط موصول ہوا۔
15۔ دوسروں کو کھانا کھلانا صواب کا کام ہے۔	دوسروں کو کھانا کھلانا ثواب کا کام ہے۔
16۔ بکرے کا گوشت حلال ہوتا ہیں۔	بکرے کا گوشت حلال ہوتا ہے۔
17۔ حالیہ پیپرز آ گیا۔	حالیہ پیپرز آ گئے ہیں۔
18۔ خط کا مضمون واضع ہے۔	خط کا مضمون واضح ہے۔
19۔ اس کی نذر کمزور ہے۔	اس کی نظر کمزور ہے۔
20۔ کتاب آپ کی نظر کر رہا ہوں۔	کتاب آپ کی نذر کر رہا ہوں۔
21۔ حال میں جلسہ ہو رہا ہے۔	ہال میں جلسہ ہو رہا ہے۔
22۔ اس کا حساب بے باک کر دو۔	اس کا حساب بے باق کر دو۔
23۔ اللہ تعالیٰ آپ کا ہامی ہو۔	اللہ تعالیٰ آپ کا حامی ہو۔
24۔ صدا خوش رہو۔	سدا خوش رہو۔
25۔ اسے بھی تو موقعہ دو۔	اسے بھی تو موقع دو۔